یاھو

چون زغنچہ اخبار چراغ دہلی بشگفت بہ ارش شد بانی دہر

چراغ دہلی

تاریخ بخوبی گفت ... اخبار چراغ دہلی

نمبر ۳ — مطبوعہ ۱۷ ماہ نومبر سنہ ۶۶ع یوم شنبہ — جلد اول



اشتہارات اور مطالب مفید ذات عام میں
کسیو ایسے چہاپی فی سطر ار مقرر ہے مگر
اشتہارات سوداگری چہاپنی میں قدرے
تخفیف ہو جاویگی اور مطالب مفید عام مفت
چہاپے جائینگے فقط

خبر دہلی

۲۰ نومبر سنہ حال روز دوشنبہ وقت صبح
ایک زلزلہ از جانب مشرق آیا اور بجانب مغرب
گیا۔ ۱۳ کو قبل ۴ بجے راتکے اول ایک ستارہ نمودار
مشرق نمود ہوکر بعد ازاں بہت سے آسمان پر چاروں طرف
گردش شروع ہوئی بعد اوسکی دو ستارہ نمودار
ہوکے چکر کہا کر مثل ہار بیجان ہوا اور اوس کی
ایسی روشنی نمودار ہوئی کہ کبھی چاند اور سورج سے
بھی دیکھنے میں نہ آئی تھی اور بعد اوسکے وہ بھی آسمان سے
غائب ہوگئی ہر شخص دیکھکر لوگ نہایت حیرت میں ہوئے فقط

[illegible]

غزل

مرزا محمود بیگ تخلص [illegible]

[illegible]

صیاد نے جو ابھی تہ تیغ قفس میں دی — بلبل تڑپ کے مر گئی گلزار کے لئے

گردن نہ ہو شہید نکلی ہزار بار — مانند شمع خنجر خونخوار کے لئے

آشوب کائنات ہوا حسن آپ کا — یوسف بنا حسن گرمی بازار کے لئے

رندوں نے میکدہ میں ہر شب سمجھ کے رات — کیا کیا نہ تار شیخ کی دستار کے لئے

[illegible]

بس حال ہو گیا ہے کہ کہتا ہوں رات دن — غیروں کی ٹھوکریں تیری رفتار کے لئے

پائی نہ رنگ و بو تیری زلف سیاہ کی — لاکھوں ہی بنے نافۂ تاتار کے لئے

کیا مجھ سے کہ عیسیٰ گردوں نشین تلک — مرتے ہیں اون کے سایۂ دیوار کے لئے

مردی نے اپنے شبہ سے دیا آپ اون عام — تکلیف دہ نو روی دلدار کے لئے

[illegible]

راستے کے پیچ و خم سے کیا فائدہ ہمیں

غزل مجیب

بوجہ کیوں بگڑتے اغیار کے لئے

[illegible]

قطرہ ہائے خون ناب کیا کروں خدا
مجھ کو تو ہو شغل دیدہ خونبار کے لئے

غزل

[illegible]

بار گراں ہو رنگ حنا جسکے ہات مین
طاقت کہاں ہے لا ہی وہ تلوار کے لئے

[illegible]

تتمہ

ابھی جا بنا عشق سما زوری ابی
عبرت جور سے کی ہر اوسی آزار کے

دشمن کا ہم یار کا دو یار ...
بلبل کی خزانیان مین دل آزار کے

تجھ میری ہی زبان سے صاحب نجل نجام
ہم گلا کیان ... مجھے ابتدار کے

کالی بلا سے دوسرے نچ بار کے
کیا بچی کیا کیا زلف دوتا دل

لیجئے وہ عبادت بہار کے
القا وعدہ کر جاؤ دین مین نچ

ہم بھی گرفت مین آب کا ... بار کے
خوف سے کس کے فراق رخ روشن نکالے

غزل دیگر طرح
عبرت

دل روز شام وعدہ بہر سے گو بکوئے — اول ہر آب زر بہ سیارہ ہا دل
کس دن کے بدلے تو نے بہ آ ناہر روئے — دست ترنہ نے ہات نین کب جا وصوئے

دست جنون نے خوب کیا جا بہ تار تار — اغیار کیا اوسی بے گلگشت لامین لیکے
ناصح نے جو نہین ہات مین تار روئے — پھر تا ہی مبغر و خشن چمن مین سبو لئے

تتمہ

کیا بات سے بی گیا کہ جو سب نگاہ ... / بچے بات ہی تو جائے بہتان ...

نادم ہوا الال جوا سب لی وی
بیٹھی ہے حسن کی خونسا سان مجھ

بن جو سچا تا ہون تجھے نگاہ دین
بیان کی جا بین کی انجان بجا کے

جان لب پہ آ گئی وہ جفا کر چکا
کہہ زا تا نا ہون ہو ذرا کی ان بیان کے

تحفہ جفا ... بجا جفا
سب بتین دل کا بار کی یار بجا کے

... لب سے بہمان بجا کے
اون دل ... دین ... نے کے

... ہم بہ ایک بہ ابن آلودین
ابن جا بین بہان او دکین

دی گلا کیان ... ہم نیک بستر
دو ہوسے اوس کی عشوہ جگہ دو

غزل تخمین
نامعلوم الاسم

وہ سے جو ایک سنے وبا جا ہو پھیر لو — عبرت تو اوس پہ ہو فدا جان سے مگر
مت منہہ بنا ادہی سے احسان کئے — دل بیچ اوسکو بیچ ایک آن کے لئے

ہر ہر طرح ہر بے سخن یار کے لئے — شوخی کرشمہ عشوہ غمزہ ادا و ناز
اقرار کے لئے کبھی انکار کے لئے — بیٹھا ہون کبھی دل انہین دیجا کے لئے

[illegible]

سمجھا ہوا ہوں برق جگر کا دیا

ہے تاک میں یہ سیر خس و خار کے لئے

غزل

[illegible]

صہبائے [illegible]

نظم

سمیان جو کچھو صاف دغا دیکھتے ہیں
پیچ پیچ ہے زلف سیہ دل ان کے
آج کل ہے ابھی
سب پیچا پیچ ہی جو ہیں ہے
آسمان سے تو آنکھیں ہیں

کہنے میں ایک بوسہ کا مشتاق ذرہ نہیں
انکار میں تو کرتا ہوں دوچار کے لیے

خبر روم

مالک مطبوعات الاقالیم بحوالہ ہوم نیوز لنڈن ناقل ہے کہ ۲۴ ستمبر کو ناگہ محل سلطان روم میں جو بہت تکلف سے بنا ہوا تھا آگ لگی اور بالکل جل کر خاکستر ہو گیا فقط

برہما

دہلی صاحب اپنے پرچہ مطبوعہ ۱۲ نومبر ۱۸۶۶ء نمبر ۳۲ میں لکھتے ہیں کہ ۱۸ تاریخ کو کچھ فوج ہمراہی کرنیل مری صاحب بہادر چیف کمشنر مقام اوا کو جانیوالی ہے اور شاہ برہما کی دو لڑکے رنگون میں آگئے ہیں یہ وہی ہیں جنہوں نے اپنے چچا کا سر کاٹا اور فتنہ و فساد برپا کیا تھا بڑے لڑکے کی عمر ۲۰ برس کی ہے اور مقتول کا لڑکا میدان جنگ میں اپنے چچا شاہ برہما سے بدلا لینے کے لئے موجود ہے عمر ۱۶ کہتے ہیں کرنیل صاحب بہادر قریب دریا تک ادا میں تشریف رکھیں گے اور یقین ہے کہ اس عرصہ میں صلح و آشتی خاندان شاہی میں انکے سبب سے ہو جاوے گی بالفعل دونو لڑکے مذکورہ بالا لشکر اعظم کرنیل صاحب ممدوح کے پاس مقیم ہیں اور وہ ہر صورت اونکی تواضع و خاطرداری کرتے ہیں فقط

خبر کشمیر

صاحب اودہ اخبار اپنے پرچہ مطبوعہ ۶ نومبر ۱۸۶۶ء نمبر ۸۹ میں بحوالہ اپنے ایک کارسپانڈنٹ کے رقمطراز ہیں کہ مہاراجہ کپورتھلہ کی جانب سے دیوان رام جس ... پہونچا تمامی مندروں کی بہت تکلف اور مہمانداری کی اور بہت زر نقد و اسباب پوجاریان مندر کو دیا اور بموجب تفصیل ذیل لوازمہ از جانب مہاراجہ کپورتھلہ مہاراجہ کشمیر کی خدمت میں گذرانا

پارچہ	رقم جواہر	اسپان
[illegible]	[illegible]	باساز طلا و نقرہ

اور میاں صاحب یعنی ولیعہد ریاست کشمیر کو

پارچہ	رقم جواہر	گھوڑا
[illegible]	[illegible]	یک

اور خلعت حسب تفصیل ذیل از جانب مہاراجہ کشمیر مہاراجہ بہادر کپورتھلہ کو بہ تفصیل ذیل

پارچہ	رقم	اسپ باساز طلا و نقرہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]

و فرزند یک مہاراجہ صاحب

پارچہ	رقم	اسپ
[illegible]	[illegible]	[illegible]

و کنور ... صاحب یعنے فرزند ثانی پارچہ [illegible]

اور روز بروز

رتم کے

ریاست اور دیوان رام جس کو جو گیا رہ گیارہ برس

عطا ہوئے تھے وہ واپس ہوئی ایک تعداد زر کثیر

مہاراجہ بہادر موصوف کا بجانب زمینداران ملک

کشمیر بطور باقیات سنوات کی باقی تھا اور جو پیشتر میں

سے ہر سال وصول ہی ہوا کرتا تھا انکی وقت بموجب

رپورٹ دیوان کرپا رام مہاراجہ صاحب نے زر مذکور

کو معاف کر دیا زمینداران ملک مذکور اس تجویز

سے نہایت شکر گزار ہیں — مہاراجہ کپورتھلہ

کی عملداری میں بمقام ہونڈی ایک میلہ بتقریب

دسہرہ اس ہجوم و ازدحام سے ہوا کہ قریب بیس ہزار

آدمی کے وہان میلہ میں جمع ہوئے اور بہت دور

سے آدمی اس میلہ کے دیکھنے کو آتے تھا نخواول

جلسہ سیر میلہ کا ہوا اور بعد قواعد سپاہ کی ہوئی

اور دوسی اوزاد وسوقت میں زمینداران و تعلق

داران نے بمعاملہ ایک قسط فصل خریف کا جوادا کیا

تو قریب پندرہ لاکھ روپیہ کے مہاراجہ صاحب

بہادر کے آگے ڈھیر لگ گیا رات بھر محفل کا

رنگ گرم رہی صبح کو مہاراجہ صاحب بہادر نے

ہر ایک کو بقدر فراخور حوصلہ عطائی خلعت و

انعامات رخصت فرمایا فقط

رتلام

وہی صاحب بحوالہ کارسپانڈنٹ رتلام تحریر فرماتے

ہیں کہ یہاں بر پیٹ سٹہ افیون کا ہوا کرتا تھا

قریب ۰ ہزار روپیہ لال مرف اس پیشے کی بدولت

روپیہ کہانا تھا اب بموجب حکم صاحب سپرنٹنڈنٹ

بہادر کے سٹہ موقوف ہو گیا اور ساٹھ ہزار روپیہ

زر چندہ رعایا سے جمع ہو کر طیاری سڑک اور

پلونمین صرف ہوا ہے — اور تحریر اخبار الجبار سے

معلوم ہوا کہ بمقام میسور میں ۲۴ ستمبر سے ۱۴ اکتوبر

تک بارش بکثرت تمام ہوئی نرخ غلہ روز بروز

تنزلی ہے فقط

انگلینڈ

وہی صاحب ناقل ہیں کہ انگلینڈ میں ایک صاحب

دعوی نجوم کرتے ہیں اور ایک کتاب بھی ولایت میں

طبع کی ہے اور مشتہر فرماتی ہیں کہ اس سال بادشاہ

نپولین بادشاہ فرانس انگلستان پر حملہ کریگی مگر

فتحیاب نہو ویگی اور وہ بیان کرتے ہیں کہ یہ ادعا کا

ثبوت حسب انجیل یعنی بائبل کے ہے فقط

وہی صاحب یہ خبر ذیل بھی تحریر فرماتے ہیں کہ

مہاراجہ صاحب بہادر والی پٹیالہ اور نیز مہاراجہ

صاحب بہادر والی جیند نے بعد حصول ملازمت

نواب مستطاب معلے القاب گورنر جنرل و یسرائے

کشور ہند بہادر دام اقبالہ تاریخ ۱۵ اکتوبر سنہ حال

کو معاودت بجانب ریاست ہائے خود فرمائی

اور مہاراجہ بہادر پٹیالہ نے بجلدوی حسن خدمتی

لالہ نراین داس وکیل کو کنگن طلائی قیمتی جڑاو ایک

اور دو شالہ قیمتی بادعث کا اور ایک دو شالہ

لالہ رام سکہ رائے تحصیلدار سری نگر کو مرحمت

کیا فقط

خبر کلکتہ

اوسی اخبار مین بحوالہ انگلشمین مرقوم ہی کہ حسب تجویز نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بنگالہ منشی امیر علیخان بہادر واسطے انتظام امورات اخراجات روزمرہ شاہ اودہ مقرر ہوئے اور ۱۰ ستمبر کو شاہ سے ملازمت حاصل کی بارگاہ خسروانی سی اونکو سات پارچے کا خلعت مرحمت ہوا اور اونکی نیابت مین مولوی دین محمد کے سرفرازی پائی فقط

بمبئی

صاحب اودہ اخبار لکہتے ہین کہ بمبئی کے تجارنے واسطے بہیجنے کاغذ چہاپ کے ولایت کو لکہا مگر اہل ولایت نے بغیر وصول زر نقد کاغذ بہیجنے سے انکار کیا لہذا نرخ کاغذ کا گران ہوگیا ہی جو کاغذ آگے دس روپیہ کو ملتا تہا اب سولہ سترہ روپیہ ریم بہاو ہوگیا ہی فقط

امرتسر

ایک کارسپانڈنٹ صاحب ہمارے مقام امرتسر کے لکہتے ہین کہ بروز دیوالی یہان پر میلہ بڑی دہوم دہام سے ہوا ہزارہا مردم بیرونجات کا ازدحام تہا جدہر نظر پڑتی تہی سوائے خلقت اور کچہہ نظر نہین آتا تہا اور گہوڑے و اسب ماده و مویشی سالہای گذشتہ سے بہ نسبت بہت کثرت سی فروخت ہوئی دربار صاحب مین روشنی چراغان و تماشائے آتشبازی بہی خوب ہوا اکثر صاحب لوگ بہی دیکہکر نہایت محظوظ ہوئے فقط

نمایش گاہ پیرس

پیرس کی نمایش گاہ مین جو سال آئندہ ہونیوالی ہی چار ہزار روپیہ انعام واسطے نہایت عمدہ قوالی کی تجویز ہوئی ہین صاحب اخبار کی رائے مین بلحاظ آمدنی ان پیشہ ورون کے یہہ انعام نہایت قلیل ہے فقط از اخبار روہیلکہنڈ

ریلوے

ریلوے کمپنی کی تجویز ہی کہ ہوڑا اور مغل سرائے کے درمیان مین ریل دوڑے کی واسطے ہندوستانی گارڈ امتحاناً مقرر کرین صاحب اخبار کو بسبب غفلت و بدمزاجی و بدچلنی گارڈ انگریزی کے یقین ہے کہ یہہ تجویز عمدہ ہوا اونکی یہہ رائے ہی کہ بہت سے انگریز جو ریل کے ذریعہ سے سفر کرتے ہین اور ہندوستان کے حالات سی واقف نہین ہوتے ایسے گارڈ مقرر ہونے چاہئین کہ جو زبان انگریزی مین سوال و جواب کرسکے ہون کہ ایسی انگریزان ناواقف ملک کو اونکو حالات مستفسرہ سی آگاہ کردیا کرین فقط از اخبار الفنا

آگرہ

فرینڈ اوف انڈیا راوی ہی کہ جناب سیو صاحب بہادر سکرتر نواب گورنر جنرل بہادر بعہد دربار آگرہ ولایت کو تشریف لیجائینگے اور بجائے اونکے ولیمس صاحب بہادر بعہدہ سکرٹری مقرر ہونگے نیز اخبار مذکور بیان کرتا ہی کہ تکرار نشست دربار گورنری مین باہم مہاراجہ صاحب بہادر والی جیپور و مہاراجہ صاحب

بمقام دہلی مطبع دہلی پریس مین باہتمام ہزاری من سکہہ مالک مطبع کے چہپا